وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ فَاِنْ

اور جو اِنکار کرتا ہے اللہ کی آیتوں کا تو بے شک اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے پھر اگر (اب بھی)

حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ

جھگڑا کریں آپ سے تو آپ ٢٣؎ کہہ دیجئے کہ میں نے جھکا دیا ہے اپنا سر اللہ کے سامنے اور جنھوں نے میری پیروی کی اور کہیئے

لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ

اُن لوگوں سے جن کو کتاب دی گئی اور ان پڑھوں سے کہ کیا تم اِسلام لائے پس اگر وہ اِسلام لے آئیں جب تو

اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾ ع ٢ ١٠

ہدایت پا گئے ٢٤؎ اور اگر مُنہ پھیر لیں تو اتنا ہی آپ کے ذمہ تھا کہ آپ پیغام پہنچا دیں (جو آپ نے پہنچا دیا) اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے (اپنے) بندوں کو

کے باہمی اختلاف کی آگ بارہا خرمنِ امن کو جلا کر خاکستر بنا چکی ہے اس کی کیا وجہ ہے۔ اِس آیت میں اِسی سوال کا جواب دیا گیا ہے کہ یہ اختلاف کسی نیک نیتی یا غلط فہمی پر مبنی نہیں بلکہ اس کی وجہ حسد و عناد ہے۔ (اِس کی تفصیل پہلے سُورۃ بقرہ، آیت ٢١٣؎ میں گزر چکی ہے)

٢٣؎ اگر حق سمجھ لینے کے بعد حسد کی وجہ سے وُہ حق کا اِنکار کریں اور آپ سے جھگڑیں تو ایسے لوگوں سے لفظی بحث میں اُلجھ کر آپ اپنا قیمتی وقت کیوں ضائع کریں۔ بلکہ ان کی پسند اور ناپسند سے بے نیاز ہو کر اپنے اور اپنے غلاموں کے محکم عقیدہ کا کھلے الفاظ میں اعلان کر دیں۔ اس کا ان پر نفسیاتی اثر پڑے گا۔ کیونکہ جب وُہ دیکھیں گے کہ ان کے ہزاروں حیلے اور لاکھوں فریب بے اثر ثابت ہو گئے ہیں اور ان کے باوجود حق کے پرستاروں کے پاؤں نہیں ڈگمگاتے۔ بلکہ ان کی تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے تو ان کے حوصلے پست ہو جائیں گے اور اسلام کی مخالفت میں ان کی گرمجوشی سرد پڑ جائے گی۔

٢٤؎ یہاں ایک اور اعلان کا حکم دیا جا رہا ہے کہ آپ ان پر یہ بھی واضح کر دیں کہ ہم تم کو اسلام کی جو بار بار دعوت دے رہے ہیں اس کی یہ وجہ نہیں کہ ہم تمھاری سنگت سے اپنی تقویّت کا قصد کر رہے ہیں۔ اور در پردہ اپنی مصلحت کے لیے کوشاں ہیں بلکہ اسلام کی دعوت قبُول کر لینے میں سراسر تمھارا ہی فائدہ ہے۔ اور اگر ضد پر اڑے رہے اور اس کو قبول نہ کیا تو تم ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکو گے بلکہ اپنی دُنیا و آخرت کا ستیاناس کر دو گے۔